از عدالتِ عظمیٰ

میسرز انڈین پیٹرو کیمیکلز کارپوریشن لمیٹڈ۔

بنام

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، وڈودرا

تاریخ فیصلہ: 5 مارچ، 1997

[اے۔ ایم۔ احمدی، چیف جسٹس اور سجاتاوی منوہر، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ 1985-باب 27 اور 29-خام نیپتھا—ڈیوٹی سے مستثنیٰ-تھرمل کریکنگ ضمنی پروڈکٹ پائرو لیسس گیسولین کے تابع جدول میں درج مینو فیکچرنگ مصنوعات کے لیے نوٹیفکیشن کے ذریعے۔ کلکٹر نے ایکسائز ڈیوٹی عائد کی۔ ٹریبونل نے قرار پایا کہ پیٹرو لیم ریزین کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا پائرو لیسس گیسولین چھوٹا حقدار نہیں ہے۔ قرار پایا کہ، خام نیپتھا کو پیٹرو لیم ریزین بنانے کے لیے نہیں موڑ دیا گیا۔ پائرو لیسس گیسولین انٹر میڈیٹ پروڈکٹ— ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی سے مکمل طور پر مستثنیٰ— ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا۔

اپیل کنندہ سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ 1985 کے باب 27 اور 29 کے تحت آنے والی اپتھلین، پرو فیلین، بینزین، ٹولوین اور دیگر مصنوعات کی تیاری میں مصروف تھا۔ نوٹیفکیشن کے تحت اپیل کنندہ کے ذریعہ حاصل کردہ خام نیپتھا کو جدول میں بیان کردہ مینو فیکچرنگ مصنوعات کے لیے ڈیوٹی کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ خام نیپتھا کو تھرمل کریکنگ کا نشانہ بنایا گیا اور حاصل کردہ ضمنی مصنوعات میں سے ایک پائرو لیسس گیسولین تھا۔ سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر نے مؤقف اختیار کیا کہ پائرو لیسس پٹرول کی پوری مقدار رعایتی شرح ڈیوٹی کا حقدار نہیں ہے کیونکہ یہ پیٹرو لیم ریزین کی تیاری کے لیے استعمال ہوتی ہے جس کا ذکر مذکورہ جدول میں نہیں کیا گیا تھا۔

اپیل پر، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ بینزین اور ٹولوین کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا پائرو لیسس گیسولین رعایتی شرح ڈیوٹی کا حقدار ہے لیکن پیٹرو لیم ریزین کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا پائرو لیسس گیسولین رعایتی شرح کا حقدار نہیں ہے۔ لہذا موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ دلیل یہ تھی کہ حاصل کردہ خام نیپتھا کی پوری مقدار کو مصنوعات کی تیاری کے لیے فریکشن اور دیگر عمل سے مشروط کیا گیا تھا۔ حاصل کردہ ضمنی مصنوعات میں سے ایک پائرولیسیس گیسولین تھا جس پر بینزین اور ٹولویں حاصل کرنے کے لیے مزید کارروائی کی گئی جو جدول میں مذکور مصنوعات تھیں۔ اپیل کنندہ کے مطابق نوٹیفیکیشن کی شرائط کی کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔

دوسری طرف، مدعا علیہ نے دعویٰ کیا کہ اپیل کنندہ نے خام نیپتھا کو پٹرولیم رال کی تیاری کی طرف موڑ دیا ہے اور اس لیے وہ ایکسائز ڈیوٹی کی رعایتی شرحوں کا حقدار نہیں ہے۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر کی یہ دلیل کہ اپیل کنندہ نے خام نیپتھا کو پٹرولیم ریزین کی تیاری کی طرف موڑ دیا ہے، درست نہیں ہے۔ استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے تحت اپیل کنندہ نے جو حاصل کیا وہ خام نیپتھا تھا جسے تھرمل کریکنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ خام نیپتھا کے پورے معیار کو جدول میں درج اشیاء کو حاصل کرنے کے مقصد سے پروسیسنگ کے تابع کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے پٹرولیم رال حاصل کرنے کے مقصد سے خام نیپتھا کی کوئی مقدار الگ نہیں کی۔ اس نے صرف پیٹرولیم ریزین کی تیاری کے لیے بقیہ پائرولیسیس گیسولین کا استعمال کیا ہے۔ اس بقایا پائرولیسیس گیسولین کو خام نیپتھا کے برابر نہیں کیا جاسکتا جو ڈیوٹی کی رعایتی شرح پر حاصل کیا گیا تھا۔

1.2. نوٹیفیکیشن کی وضاحت 2 میں کہا گیا ہے کہ ایسے معاملات میں جہاں کچھ سامان جو جدول میں بیان کردہ مصنوعات کی تیاری کے عمل کے لیے اتفاقی، ناگزیر یا غیر ارادی ہیں، تیاری کے دوران پیش کیے جاتے ہیں، نوٹیفیکیشن کے تحت چھوٹ سے اس بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا کہ یہ سامان شیڈول میں بیان کردہ مصنوعات نہیں ہیں۔

ریاست ہریانہ بمقابلہ ڈالیمیادادری سیمنٹ لمیٹڈ، [1987] ضمنی SCC 679 اور میسرز اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ بمقابلہ کلیکٹر آف سنٹرل ایکسائز، (C.A) نمبر 3406-11/90 کے ساتھ C.A نمبر 3178/90، جس کا فیصلہ 30.7.1995 کو سپریم کورٹ نے کیا) پر انحصار کیا گیا۔

2. پائرولیسیس گیسولین ایک درمیانی مصنوعات ہے جو اپیل کنندہ کی فیکٹری میں تیاری کی جاتی ہے اور اسے دیگر سامان کی تیاری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے اسے دوسرے استثنیٰ کے

نوٹیفکیشن کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی سے مکمل طور مستثنیٰ ہوگا۔ اپیل کنندہ پائرو لیسس گیسولین پر ایکسائز کی کوئی ڈیوٹی ادا کرنے کا جوابدہ نہیں ہے۔ ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4914، سال 1991۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر ای/91/268-سی کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پی ایچ پارکھ کے لیے بنام لکشمی کمارن، اے آر مادھوراؤ، ایم پی دیونا تھ اور شیکھر بناماس۔

آر آر مشرا، اور (ایس ڈی شرما) وی کے ورما کے لیے، مدعا علیہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ ایم آر ایس سجاتا وی منوہر جسٹس نے سنایا۔

اپیل کنندہ حکومت ہند کا ایک ادارہ ہے۔ اپیل کنندہ مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ 1985 کے باب 27 اور 29 کے تحت آنے والی آئٹھلین، پریوہیلین، بینزین، ٹولوین اور دیگر مصنوعات کی تیاری میں مصروف ہے۔

مواد کے وقت اپیل کنندہ نے ریفرنری سے نوٹیفکیشن نمبر CE-27/89۔ مورخہ 1.3.1989 کے لحاظ سے خام نیپتھا حاصل کیا۔ اس نوٹیفکیشن کے تحت، سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 کے شیڈول کے ذیلی عنوان نمبر 2710.14 کے تحت آنے والا خام نیپتھا، جس کا مقصد مذکورہ نوٹیفکیشن کے ساتھ منسلک جدول میں مذکور مصنوعات کی تیاری میں استعمال کرنا ہے، اس پر واجب الادا ایکسائز ڈیوٹی کی اتنی زیادہ ادائیگی مستثنیٰ ہے جو مذکورہ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے نیپتھا کی مقدار پر 60 روپے فی کلو لیٹر 15C کی شرح سے شمار کی گئی رقم سے زیادہ ہے۔ نوٹیفکیشن کے ساتھ منسلک مصنوعات کی جدول میں، دیگر باتوں کے ساتھ، آئٹھلین، پریوہیلین، بوٹاڈین، بینزین، ٹولوین اور پیرا-زائلین کا احاطہ کیا گیا ہے جو وہ مصنوعات ہیں جو اپیل کنندہ کے ذریعہ خام نیپتھا سے تیار کی گئی ہیں جو اپیل کنندہ کے ذریعہ مندرجہ بالا نوٹیفکیشن کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی رعایتی شرح کے تحت حاصل کی گئی ہیں۔ اپیل کنندہ کے مطابق اس نے اس نوٹیفکیشن کی کسی شرط کی خلاف ورزی نہیں کی ہے۔

نوٹیفکیشن کا متن اس طرح ہے:

"مخصوص کیمیکلز کی تیاری میں استعمال ہونے والے نیپتھا پر رعایتی شرح۔ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1، سال 1944) کی دفعہ 5A کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت، اس بات سے مطمئن ہو کر کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے، اس طرح خام نیپتھا کو، جو سنٹرل ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (5، سال 1986) کے شیڈول کے ذیلی عنوان نمبر 2710.14 کے تحت آتا ہے، اس سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے، جس کا مقصد جدول میں مذکور مصنوعات کی تیاری میں استعمال کرنا ہے جو اس پر عائد ایکسائز ڈیوٹی کے اتنے حصے سے منسلک ہے جو اس رقم سے زیادہ ہے۔ مذکورہ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے نیپتھا کی مقدار پر 15 ڈگری سینٹی گریڈ پر 60 روپے فی کلو لیٹر کی شرح سے حساب کیا جاتا ہے:

بشرطیکہ جہاں استعمال مینوفیکچرنگ کی فیکٹری کے علاوہ کہیں اور ہو وہاں سنٹرل ایکسائز قواعد 1944 کے باب X میں طے شدہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے۔

وضاحت:

1. مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے نیپتھا کی مقدار کا حساب مصنوعات بنانے والی فیکٹری کو موصول ہونے والے نیپتھا کی مقدار سے گھٹا کر کیا جائے گا جو فیکٹری کی طرف سے ریفائنری کو واپس کی گئی نیپتھا کی مقدار ہے، جسے مرکزی ایکسائز قواعد، 1944 کے قاعدہ 140 کے ذیلی قاعدہ (2) کے تحت قرار دیا گیا ہے۔

2. ایسی صورتوں میں جہاں کچھ سامان جو مذکورہ جدول میں بیان کردہ مصنوعات کی تیاری کے عمل کے لیے اتفاقی، ناگزیر، یا غیر ارادی ہیں، تیاری کے دوران پیش کیے جاتے ہیں، اس نوٹیفیکیشن کے تحت چھوٹ اس وجہ سے مسترد نہیں کی جائے گی کہ مذکورہ سامان مذکورہ شیڈول میں بیان کردہ مصنوعات نہیں ہیں۔

جدول	
۱۔ پتھلین	1.
پرہیلین	2.
یوٹاؤین	3.
-----	4.
-----	5.
بیزین	6.
ٹولون	7.
پیرا-ٹائلین	8.

اپیل کنندہ کے مطابق اس کے ذریعے حاصل کردہ خام نیپتھا کی پوری مقدار کو تھرمل کریکنگ کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور ان مصنوعات کو نکالنے یا تیار کرنے کے لیے اسے مزید فریکشن اور دیگر عمل کے تابع کیا جاتا ہے۔ تیاری کے درمیانی مرحلے میں، حاصل کردہ ضمنی مصنوعات میں سے ایک پائرولیسیس گیسولین ہے۔ بینزین اور ٹولون حاصل کرنے کے لیے اپیل کنندہ کے ذریعے پائرولیسیس گیسولین پر مزید کارروائی کی جاتی ہے جو جدول میں درج مصنوعات ہیں۔ اس تیاری کے بعد رہ جانے والی باقیات کو پیٹرولیم ریزین تیار کرنے کے لیے مزید پروسیس کیا جاتا ہے۔ پیٹرولیم رال جدول میں درج نہیں ہیں۔ جو بچا ہے اسے ریفائنری کو واپس کر دیا جاتا ہے۔

کلکٹر، سنٹرل ایکسائز نے موقف اختیار کیا کہ پائرولیسیس گیسولین کی پوری مقدار جسے اس نے خام نیپتھا سمجھا تھا، رعایتی شرح ڈیوٹی کا حقدار نہیں تھا کیونکہ اسے پیٹرولیم ریزین کی تیاری کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس نے 24,41,99,988.77 روپے کی ڈیوٹی عائد کی، زمین، عمارت، پلانٹ، مشینری کو ضبط کرنے کا حکم دیا جس میں اپیل کنندہ کو 1 لاکھ روپے کی ادائیگی پر انہیں چھڑانے کا آپشن تھا اور 5 کروڑ روپے کا تاوان عائد کیا۔

اپیل میں ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ بینزین اور ٹولون کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا پائرولیسیس گیسولین رعایتی شرح ڈیوٹی کا حقدار ہے۔ لیکن پیٹرولیم رال کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والا بقیہ پائرولیسیس گیسولین اس کا حقدار نہیں تھا۔ اس نے ڈیوٹی کو کم کر کے 4.36 کروڑ روپے کر دیا اور تاوان کو کم کر کے 10 لاکھ روپے کر دیا۔ موجودہ اپیل اس حکم سے ہے۔

بڑے پیمانے پر، اپیل کنندہ کے ذریعے اپنائے گئے مینوفیکچرنگ کا عمل مندرجہ ذیل ہے:

خام نیپتھا جو اپیل کنندہ کے ذریعے مذکورہ نوٹیفیکیشن کے تحت ڈیوٹی کی رعایتی شرح پر حاصل کیا جاتا ہے، اعلیٰ درجہ حرارت پر پھٹ جاتا ہے جس کے نتیجے میں (1) اولیفینک سے بھرپور گیس (2) پائرولیسیس ایندھن کا تیل اور (3) پائرولیسیس گیسولین پیدا ہوتا ہے۔ ان میں سے اولیفینک سے بھرپور گیس کو آتھلین، ہیوٹھین، پریٹھیلین اور جدول میں درج دیگر اشیاء کے حصول کے مقصد سے مزید پروسیس کیا جاتا ہے۔ بقیہ گیس بھڑک جاتی ہے جبکہ بقیہ نیپتھا کیکر میں واپس آجاتا ہے۔ اولیفینک سے بھرپور گیس کی مزید پروسیسنگ سے حاصل ہونے والی مصنوعات کو رعایتی نوٹیفیکیشن میں جدول کے ذریعے شامل کیا گیا ہے۔ پائرولیسیس ایندھن کا تیل جو تھرمل کریکنگ کے

عمل کا دوسرا نتیجہ ہے اندرونی طور پر ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور اسے کاربن بلیک فیڈ اسٹاک کے طور پر بھی ہٹایا جاتا ہے۔

اس مرحلے تک مدعا علیہ نے قبول کر لیا ہے کہ اپیل کنندہ نے مذکورہ نوٹیفکیشن کے تقاضوں کی تعمیل کی ہے۔ موجودہ معاملے میں دشواری تھرمل کریکنگ پروسیڈنگ کے تیسرے نتیجے یعنی پائرولیسس گیسولین کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ تھرمل کریکنگ کے عمل میں پیدا ہونے والی پائرولیسس گیسولین کو ہینزین اور ٹولون حاصل کرنے کے لیے اپیل کنندہ کے ذریعے مزید پروسیس کیا جاتا ہے جو کہ شمار شدہ اشیاء بھی ہیں۔ 1984 سے اپیل کنندہ نے پٹرولیم رال کا پلانٹ لگایا ہے؟ ہینزین اور ٹولون کو نکالنے کے بعد، بقیہ پائرولیسس گیسولین کو اپیلیٹ کے پٹرولیم رال پلانٹ میں مزید پروسیس کیا جاتا ہے۔ باقی ماندہ مصنوعہ کو C8-C9 کٹ دیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پیٹرولیم ریزنز کی تیاری ہوتی ہے۔ مندرجہ بالا استثنیٰ کے نوٹیفکیشن سے منسلک جدول میں پٹرولیم رال کا ذکر نہیں ہے۔

مدعا علیہ کے مطابق، اپیل کنندہ نے پیٹرولیم رال کی تیاری کے لیے پائرولیسس گیسولین کا رخ موڑ دیا ہے اور اس لیے پائرولیسس گیسولین کو اس حد تک کہ اسے پیٹرولیم رال کی تیاری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، ایکسائز ڈیوٹی کی رعایتی شرحوں کو منظور نہیں کیا جاسکتا۔ مطابق، CEGAT کے متنازعہ حکم کے تحت، ایکسائز ڈیوٹی کو پائرولاسز گیسولین کے بقیہ حصے پر شمار کیا جانا چاہیے جو C8-C9 کٹ کے لیے منتقل کیا گیا ہے، نہ کہ مکمل پائرولاسز گیسولین پر، جیسا کہ پہلے محکمہ نے قرار دیا تھا۔ اس کے نتیجے میں اپیل کنندہ محکمہ کی طرف سے پہلے رکھے گئے 24,41,99,988.77 روپے کے بجائے تقریباً 4.36 کروڑ روپے کے حساب سے ڈیوٹی ادا کرنے کا جوابدہ بن گیا ہے۔

یہ فیصلہ کرنے کے لیے کہ آیا ٹریبونل کے نتائج درست ہیں، ہمیں زیر بحث نوٹیفکیشن کی شرائط کا جائزہ لینا چاہیے۔ نوٹیفکیشن خام نیپتھا کو اس سے منسلک جدول میں مخصوص مصنوعات کی تیاری میں استعمال کے لیے ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیتا ہے جو کہ مذکورہ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے نیپتھا کی مقدار پر 15 سی پی 60 روپے فی کلو لیٹر کی شرح سے شمار کی گئی رقم سے زیادہ ہے۔ یہ ایک قبول شدہ موقف ہے کہ اپیل کنندہ نے خام نیپتھا کا استعمال کیا ہے جو اپیل کنندہ نے جدول میں درج مصنوعات کی تیاری کے لیے نوٹیفکیشن کے تحت حاصل کیا تھا۔

محکمہ کی واحد دلیل ہے کہ اپیل کنندہ نے اس مقصد کے لیے خام نیپتھا کی پوری مقدار کا استعمال نہیں کیا ہے۔ یہ دلیل درست نہیں لگتی۔ خام نیپتھا کی پوری مقدار جو اپیل کنندہ نے استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے تحت حاصل کی تھی، ایتھلین، ہیوٹاڈین، پروپیلین اور دیگر اشیاء کے حصول کے مقصد سے تھرمل کریکنگ کے تابع ہے جو مذکورہ جدول میں شامل ہیں۔ خام نیپتھا کی پوری مقدار کو تھرمل کریکنگ کے تابع ہونے کے بعد، تین اشیاء سامنے آتی ہیں: اولیفینک سے بھرپور گیس، پائرولیسیس فیول آئل اور پائرولیسیس گیسولین۔ ایسا کوئی طریقہ نہیں ہے جس میں اپیل کنندہ اس نتیجے سے بچ سکتا ہو۔ ان نتائج میں سے، جدول کا حصہ بننے والی اشیاء کی تیاری کے لیے اولیفینک سے بھرپور گیس کو مزید پروسیس کرنے کی ضرورت ہے۔ نتیجے میں آنے والی دیگر مصنوعات میں سے ایک، یعنی پائرولیسیس گیسولین پر مزید کارروائی کی جاتی ہے تاکہ کچھ زائد مصنوعات حاصل کی جا سکیں جو جدول میں درج ہیں، یعنی بینزین زائد ٹولون۔ پائرولیسیس گیسولین کی اس پروسیسنگ کے لیے بھی محکمہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے کیونکہ پائرولیسیس گیسولین کی پروسیسنگ کے نتیجے میں جو مصنوعات حاصل کی جاتی ہیں وہ جدول میں درج ہیں۔

تاہم، اپیل کنندہ پر پٹرولیم رال پلانٹ میں بینزین اور ٹولون نکالنے کے بعد بقیہ پائرولیسیس گیسولین کی مزید پروسیسنگ پر محکمہ نے اعتراض کیا ہے۔ پائرولیسیس گیسولین کے باقیات کی اس مزید پروسیسنگ کے نتیجے میں پٹرولیم رال کی صنعتی عمل ہوتی ہے جس کا ذکر مذکورہ جدول میں نہیں کیا گیا ہے۔ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اس طرح تیار کردہ پٹرولیم رال پر اپیل کنندہ ایکسائز ڈیوٹی ادا کر رہا ہے۔ واحد تنازعہ پائرولیسیس گیسولین کے باقیات پر عائد کی جانے والی ایکسائز ڈیوٹی کے بارے میں ہے جسے اپیل کنندہ کے پٹرولیم رال پلانٹ میں رال بنانے کے لیے پروسیس کیا جاتا ہے۔ مدعا علیہ کے مطابق پیٹرولیم رال کی تیاری میں استعمال ہونے والے بقیہ پائرولیسیس گیسولین کا حصہ ریفاؤنڈری کو واپس کر دیا جانا چاہیے تھا۔

سب سے پہلے، مدعا علیہ کی یہ دلیل کہ مستانف نے خام نیپتھا کو پیٹرولیم ریزنز کی تیاری کے لیے منتقل کر دیا ہے، درست نہیں ہے۔ استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے تحت اپیل کنندہ نے جو حاصل کیا وہ خام نیپتھا تھا جسے تھرمل کریکنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس طرح حاصل کردہ خام نیپتھا کی پوری مقدار کو جدول میں درج اشیاء کو حاصل کرنے کے مقصد سے پروسیسنگ کے تابع کیا گیا تھا۔ اپیل کنندہ نے پٹرولیم رال حاصل کرنے کے مقصد سے خام نیپتھا کی کوئی مقدار الگ نہیں کی۔ اس نے صرف بقیہ پائرولیسیس گیسولین کو پیٹرولیم رال کی تیاری کے لیے پیٹرولیم رال پلانٹ میں مزید پروسیسنگ کے

تابع کیا ہے۔ اس بقایا پائرو لیسس گیسولین کو خام نیپتھا کے برابر نہیں کیا جاسکتا جو ڈیوٹی کی رعایتی شرح پر حاصل کیا گیا تھا۔ نوٹیفیکیشن کی وضاحت 2 میں کہا گیا ہے کہ ایسی صورتوں میں جہاں کچھ سامان جو مذکورہ جدول میں بیان کردہ مصنوعات کی تیاری کے عمل سے اتفاقی، ناگزیر یا غیر ارادی ہیں، تیاری کے دوران پیش کیے جاتے ہیں، اس نوٹیفیکیشن کے تحت چھوٹ سے اس بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا کہ یہ سامان مذکورہ شیڈول میں بیان کردہ مصنوعات نہیں ہیں۔ درحقیقت، مدعا علیہ نے جی آئی والی وزارت قانون کی رضامندی سے وضاحت جاری کی ہے۔ جی آئی (ڈی آر اینڈ ڈی) ایف۔ نمبر Cx-03/15/72-3 تاریخ 26.3.1976 مندرجہ ذیل ترتیب دیتے ہوئے "یہ واضح کیا جاتا ہے کہ جب خام نیپتھا کو نوٹیفیکیشن کے ساتھ منسلک شیڈول میں بیان کردہ کسی ایک یا زائد مصنوعات کی صنعتی عمل میں استعمال کرنے کا ارادہ کیا جاتا ہے تو دیگر سامان کی پیداوار جو اس طرح کی پیداوار میں اتفاقی / ناگزیر / غیر ارادی ہوتی ہے اس سے استثنیٰ کی اسکیم میں خلل نہیں پڑے گا اور یہ کہ پورا خام نیپتھا اس پروڈکٹ کی صنعتی عمل میں استعمال ہوا سمجھا جائے گا جس کی صنعتی عمل کے لیے خام نیپتھا حاصل کیا گیا تھا۔"

اس سلسلے میں، ہماری توجہ ریاست ہریانہ بنام ڈالمیادادری سیمنٹ لمیٹڈ [1987] ضمنی ایس سی سی 679 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ اس صورت میں برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم میں استعمال کے لیے درکار سیمنٹ کو سیل ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا تھا۔ پنجاب اسٹیٹ الیکٹریٹی بورڈ نے سیمنٹ حاصل کیا تھا اور سرٹیفکیٹ دیے تھے کہ یہ برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم میں استعمال کے لیے تھا۔ عدالت نے کہا کہ محض یہ حقیقت کہ سیمنٹ کی فراہمی کا کچھ حصہ درحقیقت بورڈ کی طرف سے ایسی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا جو براہ راست برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم سے منسلک نہیں ہیں، چھوٹ کی دستیابی میں کوئی فرق نہیں ڈال سکتی۔ بورڈ کا ارادہ یہ تھا کہ سیمنٹ براہ راست برقی توانائی کی پیداوار یا تقسیم سے منسلک ہو۔

موجودہ معاملے میں، ڈیوٹی کی رعایتی شرحوں پر حاصل ہونے والے پورے خام نیپتھا کا استعمال مذکورہ استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے تحت اجازت شدہ مصنوعات حاصل کرنے کے مقصد کے لیے کیا جاتا ہے۔ صرف کچھ پروسیس شدہ باقیات دیگر مصنوعات کی تیاری کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لیے استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کے موجودہ معاملے میں کوئی خلاف ورزی نہیں ہے۔

میسرز اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ بمقابلہ کلیکٹر آف سنٹرل ایکسائز کے مقدمے میں (C.A) نمبر 11-3406/90 کے ساتھ C.A. نمبر 3178/90، جس کا فیصلہ اس عدالت نے 30-7-1995 کو جسٹس ایس. پی. بھروچا اور جسٹس کے. ٹی. تھامس نے دیا، خام نیپتھا کو چھوٹ کے نوٹیفیکیشن کے تحت رعایتی محصول کی شرح دی گئی، بشرطیکہ اسے کھاد کی تیاری میں استعمال کرنے کا ارادہ ہو۔ تاہم، محصولات کے مطابق، SAIL نے جو خام نیپتھا حاصل کیا تھا، وہ مکمل طور پر کھاد کی تیاری میں استعمال نہیں کیا گیا۔ SAIL کے مطابق، غیر معمولی آپریٹنگ حالات کی وجہ سے کم لوڈ آپریشن، کم، غیر یقینی اور بجلی کی اتار چڑھاؤ کی وجہ سے پلانٹ کے آپریشن میں رکاوٹ کی وجہ سے خام نیپتھا کی ضرورت سے زیادہ کھپت ہوئی۔ نیز نیپتھا کی کھپت مزید زیادہ تھی کیونکہ خام نیپتھا سے پیدا ہونے والی گیسوں کو بجلی کے شدید بحران کی وجہ سے وینٹ کرنا پڑا جس کی وجہ سے پلانٹ کے نیچے کی طرف یونٹوں میں رکاوٹ / رکنا پڑا۔ عدالت نے کہا کہ اگرچہ خام نیپتھا کے نتیجے میں SAIL کے قابو سے باہر وجوہات کی بنا پر کھاد کی تیاری نہیں ہوئی اور اسے عبوری مرحلے میں وینٹ کرنا پڑا، اس کے بہر حال نہیں کہا جاسکتا کہ SAIL نے استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کی کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی ہے کیونکہ خام نیپتھا جو SAIL کے ذریعے اس کے پلانٹ میں کھلایا گیا تھا اس مقصد کے لیے اور کھاد تیار کرنے کے ارادے سے تھا۔ یہ صرف نگرانی کے حالات کی وجہ سے تھا کہ تیاری کے عبوری مرحلے کے دوران پیدا ہونے والی اصلاح شدہ گیس کو باہر نکالنا پڑا۔

موجودہ صورت میں، پائرولیسیس گیسولین ایک اتفاقی مصنوع ہے جس پر پیٹرولیم رال حاصل کرنے کے لیے مزید کارروائی کی گئی ہے۔ اسے دیگر اشیاء کی تیاری کے لیے رعایتی نرخوں پر حاصل کیے گئے خام نیپتھا کا رخ موڑنے کے طور پر نہیں سمجھا جاسکتا۔

اس سلسلے میں، اپیل کنندہ نے ہماری توجہ ایک اور استثنیٰ کے نوٹیفیکیشن کی طرف مبذول کرائی ہے جو کہ نوٹیفیکیشن نمبر CE-28/89 ہے جس کی تاریخ بھی 1.3.1989 ہے جو مندرجہ ذیل ہے:

"مرکب یا مرکب چکنا کرنے والے تیل اور چکنائی کے علاوہ دیگر اشیاء کو چھوٹ۔ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1، سال 1944) کی دفعہ 5A کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیئے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، مرکزی حکومت، اس بات سے مطمئن ہو کر کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا ضروری ہے، اس طرح مرکزی ایکسائز نرخ ایکٹ، 1985 (5، سال 1986) کے شیڈول

کے باب 27 کے تحت آنے والے سامان (مرکب یا مرکب چکنا کرنے والے تیل اور چکنائی کے علاوہ) کو کسی فیکٹری میں پیدا ہونے والے اور

(a) اس فیکٹری میں استعمال کیا جاتا ہے جس میں مذکورہ ایکسائزبل سامان تیار کیا جاتا ہے، دوسرے سامان کی تیاری کے لیے یا اس طرح کی تیاری کے لیے ایندھن کے طور پر (کسی اندرونی دہن انجن کے لیے استعمال ہونے والے ایندھن کو چھوڑ کر) یا دونوں؛ یا

(b) شعلہ نظام کے ذریعے یا دوسری صورت میں ماحول میں فرار ہونے کی اجازت؛

اس پر عائد ہونے والی تمام ڈیوٹی ایکسائز سے جو مذکورہ شیڈول میں متعین ہے۔

اس نوٹیفکیشن کے تحت پائرو لیسس گیسولین جو باب 27 کے تحت آتا ہے، اپیل کنندہ کی فیکٹری میں تیار کیا جاتا ہے اور اسے سامان کی تیاری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح اسے اس پر عائد ہونے والی تمام ایکسائز ڈیوٹی مستثنیٰ قرار دیا جائے گا، یہ فرض کرتے ہوئے کہ اس پر کوئی ایکسائز ڈیوٹی قابل وصول ہے۔ لہذا، ہم یہ دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں کہ اپیل کنندہ کی فیکٹری میں تیار کردہ پائرو لیسس گیسولین کے کسی بھی حصے پر ایکسائز کی کوئی ڈیوٹی کیسے عائد کی جاسکتی ہے۔

پائرو لیسس گیسولین ایک درمیانی مصنوعات ہے جو اپیل کنندہ کی فیکٹری میں تیار کی جاتی ہے، اور اسے دیگر سامان کی تیاری کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، اس لیے اسے دوسرے استثنیٰ کے نوٹیفکیشن کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی سے مکمل طور مستثنیٰ ہوگا۔

اس لیے اپیل منظور کی جاتی ہے۔ اپیل کنندہ پائرو لیسس گیسولین پر ایکسائز کی کوئی ڈیوٹی ادا کرنے کا پابند نہیں ہے۔ اس لیے ٹریبونل کا تنازعہ حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔